© rasailojaraid.com

ادارہ

مسافرانِ آخرت

● **جناب عزیز الرحمٰن سنجرانی رحمۃ اللہ علیہ:** مجلس احرارِ اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن جناب عزیز الرحمٰن سنجرانی ۸؍ستمبر ۲۰۱۴ء کو طویل علالت کے بعد ملتان میں انتقال کر گئے۔ ۹؍ستمبر کو صبح ۱۰ بجے ابدالی مسجد ملتان میں اُن کی نمازِ جنازہ قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ نے پڑھائی۔ حضرت سید محمد وکیل شاہ صاحب مدظلہٗ، شیخ نذیر احمد صاحب (صدر مجلس احرارِ اسلام ملتان) احرار کارکنوں، دیگر دینی جماعتوں کے رہنماء و کارکنوں، مدرسہ معمورہ ملتان کے اساتذہ وطلباء اور دیگر مدارس کے علماء اور تبلیغی جماعت کے ساتھیوں کی کثیر تعداد نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ مرحوم ۳؍جولائی ۱۹۴۵ء کو پیدا ہوئے اور ۶۹ برس عمر پائی۔ آپ کے والد ماجد حافظ محمود خان سنجرانی رحمۃ اللہ علیہ بستی بوہڑ تونسہ کے رہنے والے تھے۔ نہایت متقی اور مخلص انسان تھے۔ تونسہ سے ملتان آ گئے اور یہیں اُن کا انتقال ہوا۔ جانشینِ امیر شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاریؒ نے مجلس احرارِ اسلام کی تجدید نو کی تو جناب عزیز الرحمٰن سنجرانی ۱۷ برس کی عمر میں احرار سے وابستہ ہو گئے۔ پھر ہوتا دم آخر احرار سے ہی وابستہ رہے۔ انھوں نے تقریباً ۵۲ سال مجلس احرار اسلام کی رفاقت میں گزارے۔ وہ جماعت کے مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ جناب عزیز الرحمٰن سنجرانی ایک مزدور محض تھے۔ تمام عمر رزق حلال کے حصول کے لیے محنت کرتے رہے۔ جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے مقرب ترین کارکنوں میں اُن کا شمار ہوتا تھا۔ اُن کی تربیت میں حضرت شاہ جی کا بہت زیادہ حصہ تھا۔ وہ ایک مخلص، ایثار پیشہ اور انتھک کارکن تھے۔ تمام عمر احرار کارکن ہونے پر فخر کیا۔ پیشہ کے لحاظ سے خیاط تھے۔ ملتان میں اُن کی دکان تھی، کپڑوں کی سلائی کے ساتھ ساتھ احرار کا لٹریچر بھی فروخت کرتے۔ اس کے لیے الگ کاؤنٹر بنایا ہوا تھا۔ معاشی حالات کمزور ہوئے تو جدہ چلے گئے اور وہاں دکان بنالی۔ عربی ملبوسات تیار کرتے۔ کئی برس سعودی عرب رہے۔ انھی دنوں قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ بھی مدینہ طیبہ میں مقیم تھے۔ اکثر حضرت پیر جی سے ملاقات رہتی۔ شبِ جمعہ کو حرم مکہ میں حاضری معمول تھا۔ اسی طرح مدینہ طیبہ بھی مستقل حاضر ہوتے۔ دستر خوان وسیع تھا اور بہت باذوق تھے۔ مہمان کے اکرام کو بڑی سعادت سمجھتے، خوب مہمان نوازی کرتے اور بہت خوش ہوتے۔ یہ وصف تادم آخر ان میں موجود رہا۔ کئی سال بعد واپس وطن آ گئے اور جماعت کی سرگرمیوں میں حسبِ استطاعت حصہ لیتے رہے۔ مرحوم کے دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ دونوں بیٹے محمد اور احمد ڈاکٹر ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو سلامت رکھے۔ قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، جناب عبداللطیف خالد چیمہ (ناظم اعلیٰ مجلس احرارِ اسلام پاکستان) سید محمد کفیل بخاری اور کارکنانِ احرار اُن کے پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور حسنات قبول فرمائے۔ مرحوم کی بیوہ، بیٹوں، بیٹیوں، بھائیوں اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ (آمین)

● **حافظ محمد علی رحمۃ اللہ علیہ (خادم و منتظم مدرسہ ختمِ نبوّت مسجد احرار چناب نگر):** مسجد احرار چناب نگر کے خادم حافظ محمد علی صاحب ۲۲؍ستمبر ۲۰۱۴ء کو انتقال کر گئے۔ مرحوم ۱۹۸۹ء میں بطور خادم و منتظم مدرسہ ختمِ نبوّت مسجد احرار میں تعینات ہوئے اور ۲۵ برس کی لازوال دینی رفاقت کی یادیں چھوڑ کر عقبیٰ کے سفر کو روانہ ہوئے۔ حافظ محمد علی ۱۹۵۳ء کی تحریک مقدس تحفظ ختمِ نبوّت کے دوران

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پیدا ہوئے، اللہ تعالیٰ نے انھیں تحفظِ ختمِ نبوّت کے لیے قبول فرمایا اور انھوں نے نہایت پاکیزہ اور بے داغ زندگی گزاری۔ مدرسہ ختمِ نبوّت کا تمام بیت المال انہی کے سپرد تھا۔ انھوں نے پوری دیانت داری کے ساتھ اس کے حسابات کے اندراج کا اہتمام کیا۔ مدرسہ کی چیزوں کے استعمال میں انتہائی محتاط تھے۔ پچیس برس کی رفاقت میں اُن کی زبان سے کبھی غیبت نہیں سنی، کوئی برا لفظ کبھی استعمال نہیں کیا اور ذاتی کردار نہایت اجلا تھا۔ وہ صاف ستھرے کردار کے حامل صالح انسان تھے۔ مجلس احرار اسلام کے نہایت مخلص اور وفادار کارکن تھے۔ گزشتہ چند ماہ سے یرقان میں مبتلا تھے۔ جگر نے کام کرنا بند کر دیا۔ ۱۱ر ستمبر کو شدید بیمار ہوئے تو مدینہ ہسپتال فیصل آباد میں داخل کرا دیے گئے۔ مدرسہ ختم نبوّت کے اساتذہ مولانا محمود الحسن اور حافظ محمد ارشاد ہسپتال میں مستقل اُن کی خدمت میں رہے۔ بہت علاج کیا مگر وہ جانبر نہ ہو سکے اور ۲۲ر ستمبر کو اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ پسماندگان میں ایک بیوہ اور ایک بیٹی ہے۔ اُن کی اہلیہ بھی گزشتہ کئی برسوں سے بچیوں کو قرآن کریم حفظ کرا رہی ہیں۔ وہ مدرسہ ختمِ نبوّت کے سب سے قدیم کارکن اور خادم تھے۔ اُن کے انتقال سے ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ مدرسہ کے اساتذہ و طلباء سب اُن کی جدائی میں سوگوار ہیں۔ مجلس احرار اسلام ایک مخلص و ایثار پیشہ کارکن سے محروم ہو گئی۔ قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری اپنی علالت کے باوجود چناب نگر پہنچے اور ۲۲ر ستمبر کو بعد نمازِ ظہر نماز جنازہ پڑھائی۔ دوسرا جنازہ اُن کے آبائی گاؤں میں مغرب کے بعد پڑھا گیا۔ مسجد احرار کے خطیب اور مرکزی ناظم تبلیغ مولانا محمد مغیرہ اور دیگر اساتذہ و طلباء اُن کی میت کے ساتھ گئے اور نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔ مرحوم جماعت کے کاموں میں بڑے جذبے کے ساتھ شریک ہوتے۔ ۱۲ر ربیع الاوّل کی ختم نبوّت کانفرنس، مجلس قرأت اور دیگر اجتماعات کے موقع پر نہایت سرگرمی سے انتظامی امور انجام دیتے۔ چنیوٹ شہر سے مدرسہ کے لیے ماہانہ عطیات کی وصولی، ماہنامہ نقیبِ ختمِ نبوّت کی ترسیل اور طلباء کے کھانے کے لیے سبزی دال وغیرہ روزانہ چنیوٹ سے لے کر آتے۔ انھوں نے نہایت اخلاص کے ساتھ سب کی خدمت کی۔ قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، مجلس احرار اسلام کے ناظم اعلیٰ جناب عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ، ملک محمد یوسف، ڈاکٹر محمد عمر فاروق، حافظ گوہر علی اور دیگر مرکزی قیادت کے ذمہ داران نے حافظ محمد علی صاحب کے انتقال پر انتہائی صدمے اور غم کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم کی بیوہ، بیٹی، بھائی اور تمام پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کیا ہے۔ حق تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے اور تمام رفقاء و پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین)

● **مولانا مسعود بیگ شہید رحمۃ اللہ علیہ (جامعہ بنوریہ کراچی کے رئیس)**: حضرت مولانا مفتی محمد نعیم داماد مولانا مسعود بیگ کو ۱۴ر ذوالقعدہ ۱۴۳۵ھ مطابق ۱۰ر ستمبر ۲۰۱۴ء نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔ مولانا مسعود بیگ، جامعہ بنوریہ کے شعبہ بنات کے ناظم، کراچی یونیورسٹی کے شعبہ اسلامیات میں پروفیسر اور فاضل مدرس تھے۔ حضرت مفتی محمد نعیم مدظلہٗ کے دست راست اور قابل قدر معاون تھے۔ اُن کی شہادت سے حضرت مفتی صاحب کو شدید صدمہ پہنچا اور جامعہ بنوریہ ایک قابل استاد اور ماہر تعلیم سے محروم ہو گیا۔ حضرت قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ، سید محمد کفیل بخاری اور جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے حضرت مفتی صاحب سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے شہید مرحوم کے لیے مغفرت کی دعا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین)

● مولانا حافظ عزیز الرحمٰن ہاشمی رحمہ اللہ کے فرزند اور مولانا حبیب الرحمٰن ہاشمی (خطیب جامع مسجد نشتر میڈیکل کالج ملتان) کے بھتیجے حافظ محمد سیف الرحمٰن رحمہ اللہ: انتقال: ۲۸ر اگست ۲۰۱۴ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

● **جناب شفیق الدین فاروقی رحمہ اللہ:** شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہٗ (امیر جمعیت علماء اسلام) کے داماد، جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے منتظم اور معاصر ماہنامہ الحق کے رفیق جناب شفیق الدین فاروقی ۲۶؍ رمضان المبارک ۱۴۳۵ھ کو طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہٗ اور دارالعلوم حقانیہ کے اساتذہ وطلباء کے لیے یقیناً یہ بہت ہی گہرا صدمہ ہے۔ مدیر نقیبِ ختمِ نبوّت سید محمد کفیل بخاری نے ستمبر کے پہلے عشرہ میں دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک حاضر ہوکر حضرت مولانا سمیع الحق دامت برکاتہم، مولانا حامد الحق حقانی اور مولانا محمد یوسف شاہ صاحب سے تعزیت کی۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ (آمین)

● **مولانا بلال احمد چوہان رحمہ اللہ:** مجلس احرار اسلام رحیم یار خان کے امیر مولانا بلال احمد ۱۴؍ستمبر ۲۰۱۴ء کو رحلت کر گئے۔ مرحوم ۱۹۶۲ء میں مجلس احرارِ اسلام کی تجدید و تشکیلِ نو کے دور میں جانشینِ امیر شریعت حضرت مولانا سید ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی تقریر و دعوت سے متاثر ہوئے اور مجلس احرارِ اسلام میں شامل ہو گئے۔ ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی معیت میں ضلع رحیم یار خان میں جماعت کی شاخوں کے قیام اور ترقی کے لیے بے مثال خدمات انجام دیں۔ حضرت مولانا عبدالحق چوہان، مولوی قمرالدین چوہان، مولوی صالح محمد اور حافظ محمد اکبر رحمہم اللہ کے ساتھ مل کر جماعت کی تنظیم و تشکیل کے عمل میں کوشاں رہے۔ مولانا فقیر اللہ اور حافظ عبدالرحیم نیاز مرحوم اُن کے انتہائی قابلِ اعتماد رفقاء میں سے تھے۔ گزشتہ ایک سال سے یرقان کے مرض میں مبتلا تھے لیکن علالت کے باوجود جماعت کے کام میں پوری مستعدی کے ساتھ سرگرم رہے۔ وفات سے قبل جماعت کا پرچم منگوایا اور اپنے فرزند سے فرمایا اسے مکان پر لہرادو۔ پھر فرمایا: اب یہ پرچم اترنا نہیں چاہیے اور جماعت سے وابستہ رہنا۔ مولانا فقیر اللہ نے اُن کی وفات پر کہا کہ اب مولانا بلال احمد جیسے باوفا اور بہادر کارکن کا ملنا مشکل ہے۔ ہم اُن کے بغیر اپنے آپ کو تنہا محسوس کر رہے ہیں۔ مولانا مرحوم کے جنازہ میں ضلع بھر سے کثیر تعداد میں احرار کارکنوں نے شرکت کی۔ حق تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے (آمین)

● **شیر محمد چوہان مرحوم:** مجلس احرار اسلام رحیم یار خان کے قدیم کارکن حاجی عبدالعزیز چوہان کے نواسے اور حاجی عبدالرشید کے نوجوان فرزند شیر محمد چوہان مرحوم۔ انتقال: ۱۲؍ستمبر ۲۰۱۴ء بروز جمعہ۔

● **عطاء المؤمن مرحوم:** قدیم احرار کارکن ڈاکٹر عطاء الرحمٰن (بستی مولویان رحیم یار خان) کے گیارہ سالہ بیٹے، عطاء المؤمن مرحوم۔ انتقال: ۲۰؍ستمبر ۲۰۱۴ء بروز ہفتہ۔

● **محمد منظور صاحب مرحوم:** جامع مسجد ابوبکر صدیق تلہ گنگ کے خطیب مبلغ ختمِ نبوّت مولانا تنویر الحسن کے ماموں محمد منظور الحسن مرحوم۔ انتقال: ۲۰؍ستمبر ۲۰۱۴ء

● دفتر احرار چیچہ وطنی کے کارکن حافظ محمد سلیم شاہ کے والدِ گرامی خلیل الرحمٰن شاہ 8۔ ستمبر کو انتقال فرما گئے، نماز جنازہ 7-110 آر چیچہ وطنی میں سید محمد کفیل بخاری نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ سمیت مختلف دینی وسیاسی رہنماؤں اور احرار کارکنوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

● مجلس احرار اسلام ٹوبہ ٹیک سنگھ کے امیر حافظ محمد اسماعیل صاحب کے بہنوئی چودھری امداد الحق ۲۴؍ستمبر ۲۰۱۴ء کو چک نمبر ۱۶۱، گوجرہ میں انتقال فرما گئے ان کی نماز جنازہ مولوی محکم دین صاحب نے پڑھائی۔

● نمبر دار منظور احمد صاحب (شہلی غربی، حاصل پور) کی اہلیہ ۸؍ستمبر کو انتقال کر گئیں۔

قارئین سے درخواست ہے کہ مرحومین کے لیے ایصال ثواب اور دعاءِ مغفرت کا خصوصی اہتمام فرمائیں (ادارہ)

© rasailojaraid.com